حضرت حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

کے آٹھ مختلف رسائل اور چھوٹی کتب کا مجموعہ

صاحبزادہ اقتدار احمد خاں نعیمی قادری بدایونی مالک نعیمی کتب خانہ گجرات

ناشر:

الفاروق بک فاؤنڈیشن لاہور

فہرستِ رسائل

48

۱) دیوانِ سالک } تاریخی نام مجاہدِ پیغمبری ۱۳۵۷ھ ——— حمد نعت۔ قصائد و مناجات کا مجموعہ

۲) رسالہ نور } ——— نبی کریم کے نور اور تن بے سایہ ہونے کا مدلل ثبوت

۳) سلطنتِ مصطفیٰ } ——— ساری کائنات پر محمد مصطفیٰ کی شہنشاہی کا ثبوت ہے۔

۴) الکلام المقبول } ——— سیّدوں کی خصوصی فضائل کا ثبوت

۵) ایک اسلام } ——— حدیثِ پاک کے بغیر قرآن کریم کا سمجھنا اور اس پر عمل کرنا ناممکن ہے۔

۶) اِسلام کی چار اصولی اصطلاحیں } مولوی مودودی وہابی صاحب کی کتاب چار بنیادی اصطلاحوں کا منہ توڑ جواب

۷) اسرار الاحکام } ——— قرآنی و اسلامی قانون کی حکمتوں کا بیان

۸) درس القرآن } حضرت حکیم الامتؒ کے چالیس سالہ درس قرآن کی تحفاؤں کے چند درس۔

اوّل ہیں ہی ہیں۔ جنہیں امام کی ہر حرکت معلوم ہے۔ ہم لوگ صفِ اخیر ہیں۔ ان کے خبر دینے سے ہمیں حضور کے حالات معلوم ہوں گے اگر ان کی نماز یا ایمان غلط ہے تو ہمارا ایمان کیسے صحیح ہوسکتا ہے وہ حضرات اسلام کی ریل کا پہلا ڈبہ ہیں جو انجن سے ملا ہوتا ہے۔ ہم لوگ آخری ڈبے جس کا انجن سے تعلق پہلے ڈبے کے ذریعے ہوتا ہے اگر وہ حضرات انجن سے کٹ کر رہ گئے۔ منزل مقصود پر پہنچے تو ہم کیسے پہنچ سکتے ہیں ہمارا حضور سے تعلق توانہی کے ذریعہ سے ہے۔ ہماری نجات ان ہی کی طفیل ہے۔

س۔ روافض کہتے ہیں کہ خلافت معصومین کو ملنی چاہیئے تھی۔ بارہ امام معصوم ہیں۔ لہذا وہ ہی خلیفہ ہونے چاہیئے تھے نہ کہ خلفاء ثلاثہ۔ کیونکہ وہ اگر مومن بھی ہوں تب بھی معصوم نہیں۔

ج۔ اگر خلافت معصومین کا حق ہوتی تو اولاد کو نہ ملتی بلکہ فرشتوں کو ملتی۔ یہ ہی تو فرشتوں نے عرض کیا تھا کہ انسان خون بہائے گا۔ فساد پھیلائے گا یعنی معصوم نہ ہوگا۔ آخر کار خلافتِ الٰہیہ فرشتوں نے مانی۔ ابلیس نے نہ مانی۔ خلافت مصطفوی بھی مومنین نے مانی شیاطین الانس نے نہ مانی۔ دونوں کا حال یکساں ہے۔

س۔ اللہ کے نام توقیفی ہیں پھر اسے خدا کیوں کہتے ہیں۔ یہ نام بھی کسی آسمانی کتاب سے ثابت نہیں۔

ج۔ خدا رب کا نام نہیں بلکہ اس کی صفت یعنی مالک کا ترجمہ ہے۔ خدا کی صفت کا ترجمہ ہر زبان میں کرنا جائز ہے مگر نام کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ عربی یا عبرانی زبان کا ہو۔ کیونکہ ربانی کتابیں اور صحیفے انہی زبانوں میں آئے۔ لہذا اسے گاڈ یا رام یا پرماتما نہیں کہہ سکتے۔ کہ یہ عجمی نام ہیں اور پروردگار یا لنہار کہہ سکتے ہیں کیونکہ یہ نام نہیں بلکہ عجمی زبان میں اس کے صفات کے ترجمے ہیں۔ اگر یہ الفاظ نام

ہوتے تو وظائف۔ نماز۔ اذان اور ذبح کے وقت بولے جاتے۔

س۔ سب سے بدتر کافر کون ہے؟

ج۔ بدترین کافر پیغمبر کی توہین کرنے والا شیطان اسی قسم کا کافر تھا۔ وہ الوہیت حشر و نشر و صفات الٰہیہ کا منکر نہ تھا بلکہ حضرت آدم علیہ السلام کو طین کہتا تھا۔ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ۔ جس کے جواب میں العام ملا۔

انبیاء کرام کی نعلین شریفین کی بھی توہین کفر کیوں ہے؟

اس لئے کہ ان کی ہر چیز رب کی تجویز سے ہے تو ان کی کسی چیز پر اعتراض رب پر اعتراض ہے جیسے فوج کی وردی پگڑی پر اعتراض بادشاہ پر اعتراض ہے کہ یہ چیزیں اس کی تجویز ہیں۔

س۔ کسی پیغمبر نے نبوت و تبلیغ پر اُجرت نہ لی لَآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اور نہ خلفائے راشدین نے خلافت پر علماء تعلیم پر واعظین وعظ پر اُجرت لیتے ہیں۔ حالانکہ یہ بھی تبلیغ ہی کرتے ہیں۔

ج۔ جس کے انتخاب میں بندوں کی رائے کو دخل نہ ہو بلکہ اس کا تقرر محض حکم الٰہی سے ہو۔ اس کی اُجرت محض رب کے کرم سے ہوگی بندوں سے نہ لی جاوے گی اور جہاں تقرر میں بندوں کو اختیار رہو وہاں اُجرت بھی بندے ہی دیں گے۔ جیسے کچہری کا جج اور وکیل مختار منشی جج کی تنخواہ حکومت کے ذمہ ہے۔ کیونکہ اس نے اسے مقرر کیا ہے۔ مگر وکیل مختار کی اُجرت رعایا کے ذمہ کہ وہ خود انتخاب کرتی ہے۔ اسی طرح نبوت میں بندوں کی رائے کو دخل نہیں لہذا ان کی خدمت کا معاوضہ محض رب پر ہے وہ خود کہتے ہیں۔ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ اور خلیفۃ المومنین۔ عالم۔ واعظ کو خود بندے انتخاب کرکے اپنے یہاں رکھتے ہیں۔ لہذا ان کی خدمت خود کریں۔